شیعہ بچّوں کیلئے

دینیات

کی پہلی کتاب

مُرتّبہ

محشر لکھنوی

زیرِ نگرانی

مآب عالیجناب مولانا سیّد محمد محسن صاحب قبلہ وکعبہ مجتہد العصر مدظلہ العالی

برائے ایصالِ ثواب

پُرفتوح سیٹھ حاجی محمد حسین صاحب لدّو بھائی مرحوم

شائع کردہ

علمدار اکیڈمی

سی ایریا، لیاقت آباد، کراچی ۱۹

(مفت)

۷۸۶

پہلا قدم

قومی ضروریات اور وقت کے تقاضہ کے پیش نظر میں نے اس امر کا شدت سے احساس کیا کہ ہماری دینی و مذہبی کتب جنکی اشاعت اس طرح ضروری ہے کہ امیر و غریب فیضیاب ہوں۔ دین کی تبلیغ کا صحیح طریقہ یہی ہے کہ دینی کتب کی قیمت کم رکھی جائے اور اسمیں کسی قسم کا نفع پیش نظر نہ ہو۔ چنانچہ میں نے علمدار اکیڈمی قائم کی جسمیں چند افراد ہیں۔ جناب مولانا سید محمد محسن صاحب قبلہ و کعبہ مجتہد العصر کے تعاون خاص سے یہ دینیات کی پہلی کتاب جو کہ دس ہزار کی تعداد میں شائع ہوئی ہے آپکے سامنے ہے۔ اس کتاب کو مفت تقسیم کرنیکا مقصد یہ ہے کہ ہر گھر میں بآسانی پہنچ سکے اور یہ عذر ختم ہو جائے کہ ہم چار آنے کی دینیات خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے اب یہ ہمارا اور آپکا فرض اولین ہے کہ اپنے بچوں کو روزانہ کم از کم آدھ گھنٹہ بھی دینیات یاد کرائیں تو زیادہ سے زیادہ ایک ماہ کی مدت میں یہ پہلی کتاب دینیات یاد ہو سکتی ہے اگر ہم نے تساہلی برتی تو اس کا جواب ہماری اولادوں کو بھی دینا پڑے گا بلکہ خدا کے سامنے ہماری ذمہ داریاں زیادہ ہیں۔ انشاء اللہ اسکے بعد بھی دینیات کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اور دینی و مذہبی وہ کتب جن کی قوم کو ضرورت ہے، انشاء اللہ تعالیٰ ان کی اشاعت بھی ہو گی جنمیں بعض تصانیف بلا قیمت اور بعض تصانیف بہت کم اجرت پر مہیا کی جائیں گی۔ آپکے تعاون اور حوصلہ افزائی کا طالب ہوں۔ کیونکہ ہمارا یہ پہلا قدم ہے جن حضرات نے اس سلسلے میں میری حوصلہ افزائی کی اور مالی تعاون کیا میں انکا تہہ دل سے ممنون ہوں، خدا انکو اسکا اجر عظیم دے آمین۔

الاحقر محشر لکھنوی
نبیرۂ حضرت حکیم الامتہ .... مجتہد اعظم
جناب سید احمد صاحب قبلہ علامہ ہندی مدظلہ
طاب ثراہ لکھنوی

ایک تصوّر: ایک حقیقت

جہنّم سے خط

جناب والد صاحب،

آداب عرض۔ خدا کرے میرا یہ خط آپ تک پہنچ جائے۔ آپ جب مجھے قبر میں دفنا کر چلے گئے تو دو فرشتے آگئے جن کو دیکھ کر میری چیخ نکل گئی اُن کی شکل و شباہت بیان کرتے ہوئے دل خوف و دہشت سے لرز رہا ہے فرشتوں نے مجھ سے پوچھا۔ بتا تیرا رب کون ہے۔ تیرا نبی کون ہے۔ تیرا دین کیا ہے۔ تیری کتاب کیا ہے، تیرا قبلہ کیا ہے، میں گھبرا گیا کہ کیا جواب دوں مجھے تو کچھ معلوم ہی نہ تھا۔ جب میں خاموش رہا تو فرشتوں نے کہا کہ تجھے اپنے دین کے متعلق کچھ معلوم نہیں، دنیا میں نہ تو نے نماز پڑھی۔ نہ روزہ رکھا۔ نہ سچ بولا نہ دین و مذہب کا احترام کیا۔ اور خدا و رسولؐ کی نافرمانی کی اسلئے تو مسلمان کہلانے کا مستحق نہیں اور تیرا ٹھکانا جہنّم ہے۔ یہ کہکر فرشتوں نے مجھے جہنّم میں ڈال دیا۔ ہر طرف آگ ہے اور نہ جانے کیسی آگ ہے جو دنیا کی آگ سے زیادہ گرم ہے۔ سارے جسم پر آبلے پڑ گئے پورا بدن سیاہ ہو گیا ہے، آگ کے گرز سے مجھے مارا جاتا ہے۔ اور جب پیاس لگتی ہے تو پانی کے بدلے لہو اور خون پینے کو ملتا ہے۔ ابّا جان لہو کا پیالہ سامنے آتا ہے تو بڑی گھن آتی ہے۔

ابّا جان اب تو آپ مجھے پہچان نہیں سکتے میں ہر وقت اپنے اعمال پر رونا رہتا ہوں مگر میرے یہ آنسو جہنّم کی آگ کو ٹھنڈا نہیں کر سکتے۔ کاش

آپنے مجھے دنیاوی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم بھی دی ہوتی۔ میں بھی اپنے دین کی عظمت سے واقف ہوتا تو نماز پڑھتا۔ روزہ رکھتا ہمیشہ برائیوں سے بچتا تو آج اس آگ کے سمندر میں مجھے نہ ڈوبنا پڑتا۔ میری ایم اے تک کی تعلیم صرف دنیاداری کیلئے تھی۔ جس پر آپنے خاص توجّہ دی وہ صرف اسوجہ سے کہ میں بڑا آدمی بنکر آپکی آسائش کا سہارا بن سکوں۔ ابّا جان! میں نے دنیا کی دولت آپکو توقع سے زیادہ دی کیا آپ مجھے دین کی دولت نہیں دے سکتے تھے۔ آپ تو کہتے تھے کہ ماں باپ کو دنیا میں اولاد سے زیادہ کسی سے محبت نہیں ہوتی ابا جان آپکی یہ کیسی محبت تھی کہ آپنے ہمیشہ کیلئے مجھے اپنی گود سے جہنّم کی آغوش میں ڈالدیا۔ ابّا جان دُنیا میں ایسے ماں باپ بھی ہونگے جو اپنے بچوں کو خدا کا خوف، اہلبیتؑ کی عظمت اور اچھی باتیں ضرور بتاتے ہونگے جنکے بچّے آج جنّت میں دنیا کی تمام نعمتوں اور آرام و آسائش سے قریب ہیں، بڑے بدنصیب ہیں وہ جنکے ماں باپ اپنے بچّوں کو دینی تعلیم نہیں دیتے۔

لائقِ تعظیم ہیں وہ ماں باپ جو اپنے بچّوں کو نیکیوں کا سبق دیتے ہیں جو اپنی اولاد کو دنیا اور عقبیٰ میں آرام و چین سے دیکھنا چاہتے ہیں بے ادب اور بے نصیب ہیں وہ بچے جو اپنے ماں باپ کی اچھی نصیحتوں پر عمل نہیں کرتے۔ بڑوں سے بدتمیزی کرتے ہیں۔ ماں باپ سے زبان چلاتے ہیں اُنہیں دُکھ پہنچاتے ہیں، اور ماں باپ کے کہنے کے باوجود دینی باتوں پر عمل نہیں کرتے۔ ابّا جان! میرا جو انجام ہوا سو ہوا۔ لیکن اب للہ میرے چھوٹے بھائی اور بہن کو دینیات ضرور پڑھائیے گا۔ ان کو نماز روزہ کی ضرور نصیحت کیجئے گا۔ تاکہ جو میرا انجام ہوا ہے وہ اُن کا نہ ہو۔ میرے اس انجام کی ذمہ داری آپ پر ہے۔ اگر آپ شروع سے مجھے خدا، پنجتن پاکؑ، چہاردہ معصومینؑ کے نام یاد کراتے تو آج میں ان کو اپنی مدد کیلئے ضرور پکارتا اور وہ میری ضرور مدد کرتے مگر اب میری توبہ بیکار ہے میں اپنے اماموں کی خوشنودی کیلئے کچھ نہ کرسکا اب میں کس منہ سے انکو پکاروں۔ بس اب تو قیامت تک طرح طرح کی اذیتیں اٹھانا ہے۔ آہ آپکی ذرا سی لاپرواہی کا کتنا بھیانک انجام ہوا.....

آپ کا بے دین و بدنصیب جہنّمی بیٹا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمدِ خدا

خدا ایک ہے۔ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا۔ اُس کا کوئی شریک نہیں۔ یہ زمین و آسمان، چاند ستارے۔ پانی ہوا بلکہ دنیا کی ہر چیز خدا نے بنائی ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے زندگی دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے موت دیتا ہے۔ اُس نے ہمیں چلنے کیلئے پاؤں اور کام کرنے کیلئے ہاتھ۔ دیکھنے کیلئے آنکھیں اور سوچنے کے لئے عقل دی ہے۔ ہمارے منہ میں زبان دی ہے جس سے ہم اس کی دی ہوئی نعمتوں کا مزہ چکھتے ہیں۔ بے شک خدا ایک ہے اور دنیا کی ہر شے پر قادر ہے۔ وہ اپنے بندوں سے محبت کرتا ہے۔ وہ بڑا رحم کرنیوالا ہے۔ وہ ظالم نہیں کیونکہ ظلم کرنا بُری بات ہے۔ اور خدا ہر بُرائی سے پاک ہے بے شک۔ وہ ہی عبادت کے لائق ہے۔ بچو! خدا کی تعریف کرنے کو حمد کہتے ہیں

حضرت رسولِ خدا

خدا نے حضرت آدمؑ سے لیکر ہمارے نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک دنیا میں ایک لاکھ چوبیس ہزار ۱۲۴۰۰۰ نبی بھیجے کہ وہ دنیا میں خدا کے دین کو پھیلائیں اور بندوں کو اچھی باتوں اور نیک کاموں کی ترغیب دیں۔ ہمارے آخری نبیؐ جناب رسولِ خدا محمد مصطفےٰ پر نبوت ختم ہو گئی۔ اور اسی وجہ سے آپ کو خاتم المرسلین کہا جاتا ہے۔ بعد آپ کے نہ کوئی نبی ہوا ہے اور نہ ہوگا۔ سب مسلمان انہیں کا کلمہ پڑھتے ہیں جو ہمارا ایمان ہے۔

کلمہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ
اللّٰہِ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَا فَصْل

پنجتن پاک

۱- محمدؐ ۲- علیؑ ۳- فاطمہؑ ۴- حسنؑ ۵- حسینؑ

دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

نادِ علیؑ

نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ
کُلُّ ھَمٍّ وَّ غَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

چہاردہ معصومینؑ

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم
جناب فاطمۃ الزہراؑ
اور
بارہ امام علیہم السّلام کو
چہاردہ معصومینؑ کہتے ہیں۔

بارہ۱۲ امام علیہم السّلام

۱ حضرت امام علیؑ علیہ السّلام

۲ حضرت امام حسنؑ علیہ السّلام

۳ حضرت امام حسینؑ علیہ السّلام

۴ حضرت امام زین العابدینؑ علیہ السّلام

۵ حضرت امام محمدؐ باقر علیہ السّلام

۶ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام

۷ حضرت امام موسیٰؑ کاظم علیہ السّلام

۸ حضرت امام علیؑ رضا علیہ السّلام

۹ حضرت امام محمدؑ تقی علیہ السّلام

۱۰ حضرت امام علیؑ نقیؑ علیہ السّلام

۱۱ حضرت امام حسنؑ عسکری علیہ السّلام

۱۲ حضرت امام مہدیؑ آخر الزّماں علیہ السّلام

جو ابھی تک زندہ ہیں۔ اور خدا کے حکم

سے ہم لوگوں کی نظروں سے

پوشیدہ ہیں۔ جب خدا کا حکم

ہوگا تب آپ ظاہر ہونگے۔

اصول دین

۱ توحید ۲ عدل ۳ نبوت ۴ امامت ۵ قیامت

فروع دین

۱ نماز ۲ روزہ ۳ حج ۴ زکوٰۃ ۵ خمس ۶ جہاد

نماز

روزانہ پانچ نمازیں واجب ہیں

صبح کی ۲ دو رکعت ظہر کی چار رکعت عصر کی چار رکعت
مغرب کی تین رکعت عشا کی چار رکعت

عذاب

نماز نہ پڑھنے والے کا دین برباد ہوتا ہے۔ اور اس کی موت دینِ اسلام پر نہیں ہوتی۔ اور وہ قیامت کے روز چہاردہ ۱۴ معصومین علیہم السلام کی شفاعت سے محروم رہیگا۔ اسے آگ سے زیادہ گرم دہکتے ہوئے انگاروں میں جھونک دیا جائیگا۔ اور جو نماز کی حقیقت کو بیکار سمجھے گا وہ کافر ہو جاتا ہے۔ اور وہ دنیا و آخرت میں کبھی خوش نہیں رہ سکتا۔

ضروری ہدایات نماز

ظاہری یا باطنی نجاست سے پاک وصاف ہونا۔

لباس پاک بھی ہو اور غصبی بھی نہ ہو۔

نماز سے پہلے وضو کرنا۔ اگر وضو نہ کرسکتا ہو تو تیمّم کرے۔

مردوں کو پیشاب یا پاخانہ کا مقام چھپانا واجب ہے۔ عورتوں کو سارا جسم چھپانا چاہیئے سوائے منہ اور ہتھیلیوں کے۔ خواہ کوئی دیکھتا ہو یا نہ دیکھتا ہو۔

ہر نماز کو اُسکے وقت پر پڑھنا چاہیئے۔ ارکان اور واجباتِ نماز مرد و عورت کیلئے یکساں ہیں۔

نماز کو بالکل صحیح طریقے سے پڑھنا چاہیئے

نمازِ جمعہ

اس زمانے میں کہ امامِ زمانہ یعنی ہمارے بارہویں امام مہدی آخر الزّماں علیہ السّلام ظاہر نہیں ہیں۔ نماز جمعہ واجب تخییری ہے یعنی نماز جمعہ اور ظہر میں اختیار ہے جو جی چاہے پڑھے۔ لیکن اگر جمعہ کے شرائط موجود نہیں تو اس کا پڑھنا افضل ہے اور اسکے بعد ظہر کا قربت کی نیت سے پڑھنا احتیاطاً لازمی ہے۔

شرائطِ پیش نماز

مرد ۱ بالغ ۲ مومن ۳ عاقل ۴ عادل ۵ حلال زادہ ۶ ہو

وضو کی ترکیب مستحب ہے کہ پہلے دو مرتبہ ہاتھوں کے گٹے سے لے کر انگلیوں کے سرے تک دھوئے۔ پھر تین مرتبہ کلی کرے۔ تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالے پھر نیت کرے کہ وضو کرتا ہوں قربتہً الی اللہ۔ اسکے بعد پیشانی کے اوپر سے یعنی بال اُگنے کی جگہ سے ٹھڈی تک منہ کو داہنے ہاتھ سے اسطرح دھوئے کہ کانوں کے قریب کی جگہ بھی (کنپٹی) تر ہو جائے۔ اسکے بعد داہنے ہاتھ کو کہنی سے انگلیوں تک کے سرے تک دھوئے پھر اسیطرح بائیں ہاتھ کو بھی دھوئے اسکے بعد داہنے ہاتھ کی درمیانی تین انگلیوں سے سر کا مسح تین انگل کے برابر سر سے پیشانی کی طرف کرے۔ پھر داہنے ہاتھ سے داہنے پاؤں کا اور بائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں کا مسح انگلیوں سے گٹھے تک کرے۔

تیمم اگر وضو کرنے میں پانی نقصان پہنچاتا ہو۔ یا پاک و مباح پانی نہ ملے اور نماز کا وقت تنگ ہو۔ تو وضو کے بدلے تیمم کرلینا چاہیئے۔ یہ تیمم اسوقت تک باقی رہے گا جب تک وہ عذر باقی نہ رہے جس کی وجہ سے تیمم کیا ہے۔

تیمم کن چیزوں پر کیا جائے خاک۔ زمین۔ پتھر کسی طرح کا ہو سوائے معادن کے۔ گیلی مٹی جب اس کو سکھا نہ سکے۔

ترکیب تیمم پہلے اس طرح نیت کرے کہ تیمم کرتا ہوں بدلے غسل یا وضو کے۔ قربتہً الی اللہ اس کے ساتھ ہی دونوں ہاتھوں کو ملا کر خاک پر مارے۔ اسکے بعد دونوں ہتھیلیوں کو پیشانی پر بال اُگنے کی جگہ سے ناک کے سرے تک نیچے کی جانب کھینچے۔ اس کے بعد بائیں ہاتھ کی ہتھیلیوں سے داہنے ہاتھ کی پشت سے انگلیوں کے سرے تک اسکے بعد دائیں ہاتھ کی پشت کا مسح کرے۔ پھر دوبارہ اُسی طرح دونوں ہاتھوں کو خاک پر مارے اور صرف ہاتھوں کا مسح کرے۔

اذان اَللّٰہُ اَکْبَرُ چار مرتبہ اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ دو مرتبہ اَشْھَدُ اَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ عَلِیًّا وَّلِیُّ اللّٰہِ وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَ خَلِیْفَتُہٗ بِلَا فَصْلٍ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو مرتبہ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ دو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ ۔ اس کے بعد بیٹھ کر یہ دعا پڑھے ۔

اذان کے بعد دعا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ بَارًّا وَّ عَیْشِیْ قَارًّا وَّ عَمَلِیْ سَارًّا وَّ رِزْقِیْ دَارًّا وَّ اَوْلَادِیْ اَبْرَارًا وَّ اجْعَلْ لِّیْ عِنْدَ قَبْرِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ مُسْتَقَرًّا وَّ قَرَارًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اس کے بعد کھڑے ہو کر اقامت کہے ۔

اقامت اَللّٰہُ اَکْبَرُ دو مرتبہ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ دو مرتبہ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو مرتبہ حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ دو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ دو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ایک مرتبہ

ترکیب نماز

جب نماز کا وقت ہو تو پہلے اذان کہے پھر اقامت کہے۔ قبلہ کی طرف منہ کرکے سیدھا کھڑا ہو۔ جس نماز کا وقت ہو اُسے معین کرکے اس طرح نیت کرے کہ نماز پڑھتا / پڑھتی ہوں میں صبح کی دو رکعت واجب قربۃً اِلَی اللہ۔ اُسکے بعد ساتھ ہی دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر اَللہُ اَکْبَرُ کہے پھر دونوں ہاتھوں کو نیچے کی جانب چھوڑ دے اُس کے بعد سورۃ حمد مع بِسْمِ اللہ پڑھ کر سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَا یا جو سورہ یاد ہو پڑھے۔ پھر اَللہُ اَکْبَرُ کہکر رکوع میں جائے۔ اور دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ کر تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ پھر سیدھا کھڑا ہو کر سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور اَللہُ اَکْبَرُ کہکر سجدے میں جائے۔ دونوں ہاتھوں کو جا نماز پر ٹیک کر گھٹنوں کے بل سجدہ گاہ پر پیشانی رکھ کر تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ کہہ کر سر اُٹھائے اور دوزانوں بائیں کولھے کے بل بیٹھ کر اَللہُ اَکْبَرُ کہہ کے پھر ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہنے کے بعد دوسرا سجدہ بھی بجالائے پھر دوزانوں بیٹھ کر یہ کہتا ہوا اُٹھے۔ بِحَوْلِ اللہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ سیدھا کھڑا ہو کر سورہ حمد و سورہ قُلْ ھُوَ اللہُ پڑھ کر تکبیر کہنے کے بعد دونوں ہاتھوں کو منہ کے برابر اٹھا کر دعائے قنوت پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر رکوع کرکے اور دونوں سجدے پہلے کی طرح بجالائے دوسرے سجدے کے بعد دوزانوں

بیٹھکر تشہد پڑھے،
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِ مُحَمَّدٍ اس کے بعد سلام کہہ کر نماز تمام کرنا چاہیئے۔ اگر
مغرب کی نماز ہے تو دوسری رکعت میں بعد تشہد کے بعد بِحَوْلِ اللّٰهِ
وَقُوَّتِهٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہتے ہوئے اٹھے اور سیدھا کھڑا ہو
اور تیسری رکعت میں آہستہ سے تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اور ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
پڑھے یا سورہ حمد پڑھے۔ اسکے بعد تکبیر کہہ کر رکوع و سجود بجالائے
دونوں سجدوں کے بعد دوزانوں ہوکر بیٹھے اور سلام کہے اور
اگر چورکعتی نماز ہے تو دونوں سجدوں کے بعد کھڑا ہو جائے اور
تیسری رکعت کی طرح اس کو بھی پڑھے اور رکوع و سجدوں کے
بعد تشہد پڑھے پھر سلام پڑھ کر نماز تمام کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ. اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

پیارے بچوں

اِن باتوں پر عمل کرنا چاہیئے

آفتاب غروب ہونے سے قبل چراغ جلانا۔
گھر میں داخل ہوتے وقت سورۂ توحید پڑھنا۔
کھانا کھانے سے پہلے اور بعد منہ ہاتھ دھونا۔
ہر مومن کے واسطے دعا کرنا۔
پانچوں وقت نماز پڑھنا۔
صبح سویرے اُٹھنا
صبح سویرے ناشتہ کرنا۔
مسجد میں اذان سے پہلے جانا۔
ہمیشہ پاک اور صاف رہنا۔
عزیزوں کے ساتھ احسان کرنا۔
گھر کو صاف سُتھرا رکھنا۔
ہر مومن کی مدد کرنا
ماں باپ کا کہنا ماننا۔
کسی کی امانت میں خیانت نہ کرنا۔
جو وعدہ کرے اسے پورا کرنا۔

سچ بولنا۔
خدا کا شکر ادا کرنا۔
دستر خوان پر کھانا احترام سے کھانا۔
رات کو وضو کر کے سونا۔
اچھی صحبت میں بیٹھنا۔
بڑوں کا ادب کرنا۔
صبح اُٹھ کر سب سے پہلے ماں باپ اور بڑوں کو سلام کرنا
ماں باپ کی تکلیف کا خیال رکھنا۔
مجلس میں پاک صاف ہو کر جانا۔ ادب سے بیٹھنا
علم ذوالجناح و تابوت وغیرہ کو چومنا۔
سب کی اچھائی کرنا۔
خدا اور چہاردہ معصومینؑ سے محبت کرنا۔
محنت و مشقت سے روزی کمانا۔
دل لگا کر تعلیم حاصل کرنا۔
اپنے چھوٹے بھائی بہنوں کا خیال رکھنا۔

کسی کی میت میں شریک ہونا۔

اِن باتوں سے
ہمیشہ
دُور رہنا چاہیئے

کھڑے ہو کر پیشاب کرنا۔
رات کو جھاڑو دینا۔
دامن سے منہ ہاتھ پونچھنا۔
پیشاب کرنے کی جگہ پر وضو کرنا۔
منہ سے چراغ بجھانا۔
کسی کو حقیر سمجھنا۔
غسل خانہ میں پیشاب کرنا۔
مٹی سے ہاتھ دھونا۔
قبروں پر بیٹھنا۔
بھیڑ بکریوں کے درمیان سے نکلنا۔
ننگے سر رہنا۔
چوکھٹ پر بیٹھنا۔
دانتوں سے ناخن کاٹنا۔
فقیروں کو ذلیل کرنا۔
قلم پیر پاؤں رکھنا۔

مکڑی کا جالا گھر میں رکھنا۔
گھر کو نجس اور گندہ رکھنا۔
کھڑے ہو کر کنگھی کرنا۔
کھڑے ہو کر پانی پینا۔
جھوٹی قسم کھانا۔
سرِ شام سوتے رہنا۔
صبح کو دیر تک سوتے رہنا۔
جھوٹ بولنا۔
مجلس جلوس وغیرہ میں ہنسنا۔
بُری صحبتوں میں بیٹھنا۔
کسی کی بُرائی کرنا۔
صحیح بات کو چھپا کر جھوٹ بولنا۔
ماں باپ سے زبان چلانا۔
تعلیم حاصل نہ کرنا۔
نماز نہ پڑھنا۔

کتابت:۔ یوسف عزیز اردو آرٹ، کراچی

تاریخ
شہادت و ولادت
چہاردہ معصومین علیہم السلام

اسمائے مبارک	تاریخ ولادت	تاریخ شہادت	مقام روضۂ مبارک
حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱۷ ربیع الاول	۲ ربیع الاول	مدینہ منورہ
جناب فاطمۃ الزہرا صلوٰۃ اللہ علیہا	۲۰ جمادی الثانی	۳ جمادی الثانی	جنت البقیع (مدینہ)
حضرت امام علی مشکل کشا	۱۳ رجب المرجب	۲۱ رمضان	نجف اشرف
حضرت امام حسن علیہ السلام	۱۵ رمضان	۲۸ صفر	جنت البقیع
حضرت امام حسین علیہ السلام	۳ شعبان المعظم	۱۰ محرم الحرام روز عاشورہ	کربلائے معلیٰ (عراق)
حضرت امام زین العابدین علیہ السلام	۱۵ جمادی الثانی	۲۵ محرم الحرام	جنت البقیع (مدینہ)
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام	۱ رجب المرجب	۷ ذوالحجہ	״ ״ ״
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام	۱۷ ربیع الاول	۱۵ شوال	״ ״ ״
حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	۷ صفر	۲۵ رجب	کاظمین (عراق)
حضرت امام علی رضا علیہ السلام	۱۱ ذیقعدہ	۱۷ صفر	مشہد مقدس (ایران)
حضرت امام محمد تقی علیہ السلام	۱۰ رجب	۲۹ ذی قعدہ	کاظمین (عراق)
حضرت امام علی نقی علیہ السلام	۵ رجب	۳ رجب	سامرہ (״)
حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام	۸ ربیع الثانی	۸ ربیع الاول	״ ״

حضرت امام مہدی آخر الزماں علیہ السلام۔ جو ابھی تک زندہ ہیں اور خدا کے حکم سے ہم لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہیں اور جب حکم خدا ہوگا تب آپ کا ظہور ہوگا۔

پیارے بچوں

ـہ دینیات کی پہلی کتاب یاد کرو

دینیات

کی دوسری کتاب بہت جلد تمہارے لئے شایع ہوگی

دینیات یاد کرنے سے اسلام کی عظمت، خدا اور
رسُول کی محبت دل میں پیدا ہوتی ہے اور چہاردہ معصومین
علیہ السلام خوش ہوتے ہیں۔ دینی و مذہبی باتیں یاد کرنا تمہارا فرض ہے

اراکین
علمدار اکیڈمی
لیاقت آباد کراچی ۱۹

کتابت:- اردو آرٹ ، (... اسلام پرنٹنگ ... کراچی)

APPEAL

Please recite Sora-e-Fateha
for late
Seth Haji Mohammad Hussain
Laddoo Bhai

MEMORIAL

Alamdar Academy
in very near future establishing a religious
Library & Free Reading Room in memory
of late Seth Haji Mohammad Husain
Laddoo Bhai

MAHSHAR LUCKNOWI

ALAMDAR ACADEMY, KARACHI.